© rasailojaraid.com

روئداد سالانہ انجمن ہمدردی اسلامی لاہور

اس انجمن نے سال گذشتہ مین کئی عمدہ اور نمایان کارروائیان کی ہین ازانجملہ چند کارروائیون کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

ازانجملہ ایک کارروائی یہہ ہے کہ اس انجمن نے اکابر علما، اور اعاظم روسا مختلف خیالات و مذاہب کو شامل و متفق کر لیا ہے۔ سنی شیعہ اہلحدیث حنفیہ ہر گروہ کے اعیان نے اس انجمن سے توافق کیا ہے چنانچہ فہرست ممبران انجمن جو اس روئداد مین شامل ہے اس کارروائی پر گواہ ہے

اس اتفاق و شمولیت عام کے لئے ظاہر تین وسائل ہوئے ہین **اول** یہی رسالہ اشاعۃ السنہ جسنے اسکی بنا رقایم کرنے کی ہدایت کی اور متعدد دلایل سے اسکی ضرورت ثابت کر دکہائی **دوم** متعدد اخبارات اردو و انگریزی و بنگالی وغیرہ جنسے اس انجمن کی عام تشہیر ہوئی **سوم** راقم (خاکسار) کا ایک اتفاقی سفر جسکا پارسال سنہ گذشتہ مین اتفاق ہوا تہا۔ اور اسمین معظم بلاد ہندوستان و پنجاب (لودہانہ۔ پٹیالہ۔ انبالہ۔ دہلی۔ مرادآباد لکہنو بنارس وغیرہ) مین خاکسار کا گذر ہوا اور ان بلاد کے معظم روسا و علما سے اس انجمن کے اصول و اغراض کا مذاکرہ ہوا تو انہون نے بکمال خوشی اس سے توافق ظاہر فرمایا اور اسکی معاونت کا (جو ممبر ہونا کہلاتا ہے) وعدہ دیا۔

دوسری کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے اپنے اصول و اغراض کو عمدگی و شائستگی سے منضبط و مشتہر کیا۔ جنکو اہل انصاف نے پسند کیا۔

ان دو کارروائیون کا **اثر و نتیجہ** یہہ نکلا ہے کہ اس انجمن ہمدردی کو انجمن پنجاب نے (جو نامی و مشہور انجمن ہے اور بڑے بڑے معزز جلیل القدر دیسی نواب و امرا و راجگان اور یوروپین عہدہ دار اسکے ممبر و معاون ہین اور لفٹنٹ گورنر پنجاب اسکے حامی و مربی ہین) دنیوی کامون مین اپنے ساتھہ شامل کر لیا ہے اور اپنی ایک شاخ بنا لیا ہے۔ تحریر ۲۸ مارچ ۱۸۸۳ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کو جلسہ سالانہ انجمن پنجاب مین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے سامنے طے ہوا چنانچہ اس جلسہ کی پروسیڈنگ (روئداد و کیفیت) مین جو اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۵ - اپریل سنہ ۱۸۸۲ء شایع ہوا ہے اس امر کی نسبت کہا ہے -

"(۱۳) یعنے تیرہوین کارروائی اس جلسہ کی - انجمن ہمدردی اسلامی جسکے اغراض دنیاوی بالکل انجمن پنجاب کی اغراض سے مطابق ہین اور جسکی دینی اغراض اس انجمن سے کچھہ تعلق نہین رکہتے انجمن پنجاب کی ایک شاخ مقرر کی گئی اس سوسائیٹی کی اغراض معہ فہرست ممبران انجمن پنجاب کی رپورٹ مین شامل کیئے جاوینگے"

اس نامی و معزز انجمن کا اس انجمن کو اپنے ساتہہ شامل کر لینا اس بات کی دلیل ہے کہ یہہ انجمن بہی معزز اور ہونہار ہے اور اس انجمن کے اغراض و اصول نہایت عمدہ ہین اور اسکے ممبر و ارکان نہایت معزز و سنجیدہ ہین اسی سے اسکی کارروائیون کا اندازہ ہوسکتا ہے کہ کیا ہو چکی ہین اور کیا ہونیوالی ہین -

تیسری کارروائی اس انجمن کی یہہ ہے کہ اسنے ۲۲ فروری کے جلسہ عام مین یہہ امر طے کیا کہ یہہ انجمن انجمن اسلامیہ قدیمہ لاہور کے ساتہہ اتفاق کرے اور دونون انجمنین ایک ہو کر کام کرین اس بات مین ایک مراسلت بہی بنام سکرٹری انجمن اسلامیہ لاہور جاری ہوئی (چنانچہ یہہ سب کیفیت سول و ملٹری گزٹ کے پرچہ ۲۴ فروری مین بہی شایع ہو چکی ہے) مگر سکرٹری انجمن اسلامیہ نے اس انجمن کے اغراض و اصول کو دشوار سمجھکر (نہ کسی اور وجہ سے) کلی اتفاق کرنیسے انکار کیا چنانچہ صاحب موصوف نے اس مراسلت کے جواب مین بعد معمولی القاب و تمہید کے یہہ فرمایا "ہر چند اصول و اغراض اسکے حسب ظاہر مطبوع معلوم ہوتے ہین مگر بعد نظر عمیق انکا انجام ہونا خیلے دشوار سمجہا گیا ہے - اسواسطے یہہ انجمن عموماً اس سے اتفاق نہین کر سکتی اور چونکہ منجملہ اغراض مشتہرہ اسکے ایک یہہ بہی ہے کہ مدرسہ اسلامی جاری کیا جاوے اور اس انجمن قدیم کی طرف سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ایک مدرسہ اسلامی عرصہ سے جاری ہے اگر انجمن ہمدردی اسلامی کو پسند خاطر ہو کر تجویز و مشورہ انجمن اسلامی قدیم اس مدرسہ کی ترقی مین کوشش کرے تو اس انجمن کو کچھہ عذر نہوگا یہہ جواب بہی صاف ناطق ہے کہ اس انجمن کے اصول مقبول و مطبوع ہین ناعذر و دشواری ہو ناظرین کو ان اغراض و اصول کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ یہہ عذر کیسا ہے -

پانچوین کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے ایک مدرسہ قران اور اسکے مبادی علوم عربیہ کا جاری کر دیا ہے - جو عرصہ تین مہینہ سے جاری ہے اور ان دنون انجمن یہہ تجویز کر رہی ہے کہ اس مدرسہ مین علوم مروجہ کی بہی تعلیم ہو - اور فارسی - انگریزی - حساب - مساحت تواریخ - جغرافیہ وغیرہ علوم بہی پڑہائے جاوین - اس مدرسہ کی تشخیص مصارف کیلئے ۱۲ - اپریل ۱۸۸۶ء کو ایک کمیٹی خاص ہوئی تہی جسمین یہہ قرار دیا گیا ہے کہ ایسے مدرسے کے اجرا کے لئے جسمین دینیات کے علاوہ مروجہ علوم مذکورہ مڈل کلاس تک پڑہائے جاوین کم سے کم دو سو روپیہ ماہوار کی آمدنی ضروری ہے - ان مصارف کی بہم رسانی کے لئے انجمن کی یہہ تجویز ہے کہ ایک جلسہ عام مین ممبران وغیرہ اہل اسلام سے چندہ لیا جاوے اور نیز بذریعہ اشتہارات و تحریرات بیرونجات کے ممبران و عام اہل اسلام کو چندہ دینے اور لوگون سے دلوانے کی رغبت دلائی جاوے - یہہ کارروائی عنقریب ہونیوالی ہے جسکی پوری کیفیت ہم پرچہ آئندہ مین شایع کرینگے - انشاء اللہ تعالے

اب ہم اس انجمن کے اصول و اغراض کو بیان کرتے ہین اسکے بعد اسکے ممبرون کی فہرست جدید تحریر مین لاوینگے آخیر مین کچھہ ضروری معروضات ممبران وغیرہ اہل اسلام کی خدمت مین عرض کرینگے -

اغراض و فرائض و قواعد انجمن ہمدرد اسلامی لاہور

{ جو جلسہ عام منعقدہ ۲۲ - مئی ۱۸۸۶ء مین پیش ہو کر منظور ہوے
اور پہر جلسہ عام ۲۳ جون سنہ مذکور مین انپر نظر ثانی ہو کر مشتہر ہوے }

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نام و اغراض انجمن

(۱) اس انجمن کا نام انجمن ہمدردی اسلامی قرار پایا ہے +

(۲) اس انجمن کے اغراض حسب تفصیل ذیل ہین +

اول جملہ فرقہائے اہل اسلام کے باہمی تنفر کو حد اعتدال پر لانا - اور جہانتک کہ اصول اسلام اور پالیسی ملک کا مقتضا ہے انکا باہم اتحاد و ملاپ بہم پہنچانا - اور اس اتحاد کے ذریعہ سے جابجا مدارس قایم کرنا جنمین اتفاقی اصول اسلام کیلیئے انگریزی علوم مروجہ کی تعلیم ہو اُس حد تک کہ انکے طلبا پنجاب+ یونیورسٹی کالج اور گورنمنٹ کالجون مین تعلیم پانیکے لیے تیار ہو جاوین اور تعلیم نسوان کے لیئے مدارس زنانہ بہی قایم ہون جنمین صرف مذہبی تعلیم ہو - اور جن جن مسائل کی تعلیم ہوا کریگی انکی اشاعت عام بذریعہ تحریرات و تقریرات بہی عمل مین آویگی

دوم - اہل اسلام کی دنیوی ترقی و رفاہیت کے لیئے تدبیرین سوچنا - اور جو تدابیر ترقی تجارت و زراعت و حرفت وغیرہ امور معاشرت سوچے جاوین انکو بذریعہ تحریرات و تقریرات شایع کرنا اور ازانجملہ کسی تدبیر مناسب کو خود بہی عمل مین لانا -

سوم اس انجمن کی آمدنی سے نومسلمون اور مسلمانون کے لاوارث لڑکون کی کفالت و تربیت کرنا و تفصیل بالا کے مطابق انکو دینی و دنیوی علوم سکہانا -

ان اغراض کے پورا کرنے مین یہہ انجمن معصیت کی معاون نہو گی اور کوئی تدبیر و تجویز خلاف شریعت نکریگی -

عہدہ داران انجمن

(۳) اس انجمن کے لیئے ایک صدر انجمن (یعنی پریزیڈنٹ ‡) ہوگا ایک یا ایک سے زیادہ

+ اس نظر سے یہہ مدارس گویا پنجاب یونیورسٹی گورنمنٹ کالجوں کے برانچ ہونگے اور اہل اسلام کے علاوہ گورنمنٹ اور ملک کو بہی فائدہ اور مدد پہنچائینگے ‡ ان انگریزی الفاظ کا استعمال عام لوگون خصوصاً انگریزی خوان حکام وقت کے افہام کیلیئے ہوا ہے جو انجمنین یہی الفاظ استعمال کرتے ہین -

© rasailojaraid.com